رجسٹرڈ ایل ۷۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی

شیخ یعقوب علی (تراب)
ایڈیٹر

عام سے سالانہ قیمت پیشگی ہے ۱۲/
خواص اور معاونین جو
لطف فرماویں۔

اخبار الحکم

چہ گویم با تو گر آئی بہ قادیان بینی دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی

نمبر ۷ | قادیان دارالامن والامان ۲۴ فروری سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۲۳ شوال سنہ ۱۳۱۷ھ | جلد ۴

ترجمۃ القرآن

اپنے دوستوں کو خوشخبری دیجاتی ہے کہ یکم مارچ سنہ ۱۹۰۰ء سے بفضلہ تعالیٰ ترجمۃ القرآن کی طبع اور اشاعت کا کام شروع کیا جاتا ہے۔ گو ابھی تک پوری تین سو درخواستیں پیشگی قیمت دینے والوں کی موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم زیادہ انتظار بھی مناسب نہیں سمجھا گیا۔ اس لئے جن صاحبان کی درخواستیں آچکی ہیں وہ اس اطلاع کے بعد سردست ایک روپیہ فی جلد کے حساب سے قیمت پیشگی بلا محصول ڈاک بھیجدیں۔ اگر مجوزہ حجم سے ضخامت بڑہ گئی تو اُس نسبت سے جیسا کہ ہم نے اعلان کر دیا ہے قیمت میں اضافہ ہو جاویگا۔ یہہ بھی یاد رہے کہ قیمت بھیجنے والے احباب کوپن منی آرڈر پر بخط جلی ترجمۃ القرآن لکھدیں۔ (ایڈیٹر)

جدید درخواست کنندگان

(۱) جماعت سیالکوٹ معرفت میر حامد شاہ ۱۰ جلد
(۲) میاں عبداللہ قوم کہرل سکنہ ٹھٹھہ ضلع منٹگمری ۱۔جلد
(۳) منشی ہدایت اللہ حسن ابدال ۱۔جلد
(۴) مولوی عزیز بخش بی۔اے ڈیرہ غازیخاں ۲ جلد
(۵) ڈاکٹر الہی بخش صاحب کوٹہ ۱ جلد
(۶) جماعت لودہانہ ۲۰ جلد
(۷) منشی ولی محمد ورزش ماسٹر مدرسہ عربیہ ۱ جلد
(۸) منشی محمد علی مدرس بانٹانوالہ تحصیل عربیہ ۱ جلد
(۹) مولوی محمد منیر ہیڈ ماسٹر غوط فتحگڈہ ۱ جلد
(۱۰) ڈاکٹر نعمت خاں وٹرنری اسسٹنٹ نوشہرہ ۱ جلد
(۱۱) منشی غلام محمد بہلوری ملازم گودرم وزیر آباد ۱۔جلد
(۱۲) مولوی حبیب اللہ صاحب ساکن بانڈی ڈہونڈاں ڈاکخانہ ایبٹ آباد ضلع ہزارہ ۱۔جلد
(۱۳) سید محمد سرور شاہ صاحب ساکن درتہ ۱۔جلد
(۱۴) سید امیر گلشاہ صاحب ساکن داتہ ۱ جلد
(۱۵) بابو محمد اسحاق صاحب اوورسیر اولپنیاں ۲ جلد
(۱۶) مولوی غلام امام صاحب عزیز الواعظین منی پور ۳۔جلد
(۱۷) منشی محمد عیسیٰ خاں صاحب ہیڈ ماسٹر
(۱۸) منشی غلام حیدر ڈپٹی انسپکٹر میانی ضلع سیالکوٹ ۱۔جلد
(۱۹) منشی محمد فاضل ڈاکخانہ چوک وینس موضع مانکوٹ ضلع ملتان ۱۔جلد
(۲۰) شیخ احمد جان صاحب پنشنر جالندہر ۱ جلد
(۲۱) میاں فضل دین ساکن جلہ ارائیاں

ڈاکخانہ دینا پور تحصیل لودہراں ۲ جلد
(۲۲) منشی چراغدین صاحب بنگلے منڈی الہو ۲ جلد
(۲۳) حکیم محمد حسین صاحب کاخانہ مرہم عیسیٰ لاہور ۲ جلد
(۲۴) حکیم ڈاکٹر شیخ نور محمد صاحب ہمدم صحت لاہور ۱ جلد
(۲۵) بابو امام الدین صاحب کمپونڈر لالہ موسیٰ ۱ جلد

آجتک کل ۲۲۹ درخواستیں آچکی ہیں ۳۰۰ میں صرف ۷۱ باقی ہیں اور ابہی ہماری جماعت کے اہل دول اصحاب نے توجہ نہیں فرمائی بہرحال کام یکم مارچ سنہ ۱۹۰۰ء سے خدا تعالے کے فضل پر بہروسہ کرکے شروع کر دیا جاتا ہے درخواست کنندہ احباب حسب وعدہ قیمت بہت جلد بہیجدیں۔

(ایڈیٹر)

رویائے صادقہ

بحضور فیض گنجور مسیح موعود جناب میرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان شریف مدظلہ تعالے۔

کمترین بندہ گناہوں سے شرمندہ حضور عالی کے خدمت شریف میں عرض پرداز ہے کہ حضور کے کتب تصنیف خاص کے ملاحظہ سے مشرف ہوا فدوی امید رکھتا ہے کہ حضور عالی میرے مراسلہ اخبار الحکم میں درج فرما کر ایک پرچہ بنام فدوی روانہ فرمادیں تو فدوی محصول ڈاک وغیرہ دینے کو موجود ہے۔

اور میں اپنے خدا و رسول اور قرآن مجید کی قسم کہا کر عرض کرتا ہوں کہ میری اس تحریر میں اگر کچھ جہوٹ ہو تو خدا تعالے میرا خاتمہ ایمان پر نہ کرے اور مجھے روسیاہ کرکے ہمیشہ مجھ پر لعنت نازل کرے فدوی کو امید ہے کہ میرے اس خواب کو اخبار میں درج کرکے ایک پرچہ بنام فدوی حسب سراغ ذیل رحمت فرمادیں گے۔ فدوی کو جناب عالی سے قلبی محبت ہے۔

احوال خواب

بروز چہار شنبہ ۲۰ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۷ہجری مطابق ۲۶ ستمبر سنہ ۱۸۹۹ء شب کے تین بجے میں کیا دیکھتا ہوں ایک جماعت کثیر راستہ سے جا رہے ہیں میں بہی اُنہیں کے ساتھ ہو لیا سب لوگوں نے سیدہا مسجد والا جاہی جو ترپلکیٹری مدراس میں واقع ہے مسجد مذکور میں جانا شروع کئے میں بہی اندر داخل ہوا تب کیا دیکھتا ہوں ایک منبر پر ایک عظیم الشان بزرگ تشریف رکھے ہوئے اور ہاتھ میں کتاب لئے ہوئے یہہ بیت نوک زبان سے جاری ہے ؎ چو زمستان بے چمن بگذشت آخر شمسی خوش بہا مے بینم میں نے لوگوں سے پوچھا یہہ بزرگ کون ہیں تب لوگوں نے کہا کہ یہہ حضرت رسول خدا ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور جو کتاب دست شریف میں ہے آئینہ کمالات اسلام تالیف سے مرزا غلام احمد قادیانی کے ہے میں نے کہا علما تو قادیانی صاحب پر تکفیر کر چکے ہیں۔ تب اوسنے کہا کہ خود رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت دے رہیں ہیں کیا اس سے بڑہکر علما کا فتوی ہو سکتا ہے تب اُنہوں نے وہ کتاب کہول دکہلائی میں پڑہکر بہت ہی بہت خوش ہوا اتنے میں کیا دیکھتا ہوں میری آنکہیں کہل گئی فقط

حضور عالی سے میں کچھ طلب نہیں کرتا ہوں چونکہ حضور عالی کا سچا خادم بننا چاہتا ہوں اس لئے تحریر کیا ہے خاطر شریف پر بار نہ لادیں اور گستاخی معاف

بندہ کا پتہ یہہ ہے۔
مدراس مونٹ روڈ کوچہ ٹیپو صاحب
نمبر مکان ۲۴
محمد نظام الدین عفی عنہ

ندوۃ العلما کا ساتواں سالانہ جلسہ عظیم آباد پٹنہ میں

جمیع حضرات اہل اسلام کی خدمت میں عموماً اور علمائے کرام کی خدمت میں خصوصاً التماس ہے کہ ۱۴-۱۵-۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۷ھ جمعہ۔ شنبہ۔ یکشنبہ مطابق ۱۶-۱۷-۱۸ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء عیسوی کو عظیم آباد پٹنہ میں ندوۃ العلما کا ساتواں سالانہ جلسہ قرار پایا ہے لہذا آپ از راہ حمیت اسلامی اس جلیل القدر اجلاس میں شریک ہوکر اپنی مفید تجویزوں اور مشوروں سے اپنی قوم کی اعانت فرمائیں۔ جملہ مہمانوں کے آرام و آسایش کا رؤسای پٹنہ نے عمدہ بند و بست کیا ہے۔ جو صاحب تشریف لانا چاہیں وہ تاریخ روانگی سے ایک ہفتہ پہلے مولوی حافظ نظر الرحمن صاحب نبیرہ شمس العلما مولانا شاہ محمد سعید صاحب مرحوم کو بغلپورہ شہر پٹنہ کے پتے سے اطلاع فرماویں۔ والسلام

الداعی
فقیر محمد علی ناظم ندوۃ العلما

جنگ مقدس

کسر صلیب کی ابتدا یعنی وہ مباحثہ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور عیسائیان امرتسر کے درمیان ۱۸۹۳ء میں ہوا تہا اس مباحثہ کی ایک ایک کاپی ہر دوست کے پاس ہونا ضرور ہے ۸ر قیمت پر بلا محصول ڈاک دفتر اخبار الحکم سے مل سکتا ہے اور نور احمد صاحب مالک مطبع

چند پیراگراف

(جو حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ایدہ اللہ کی لانظیر تصنیف خلافت راشدہ میں سے جو آجکل آپ تصنیف فرما رہے ہیں انتخاب کئے گئے ہیں +)

پادریوں کا یہ حال ہے کہ وہ یسوع مسیح کا مقابلہ کسی ایک نبی یا مصلح سے کرتے وقت بالبداہتہ یسوع کو قادر مطلق خدا فرض کر لیتے ہیں اور اُسکی معمولی باتوں اور چھوٹے چھوٹے کاموں کو جو کوئی بھی اپنے اندر خصوصیت نہیں رکھتے خدائی رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسرے نبیوں کے ویسے ہی کاموں اور باتوں کو گرے ہوئے اور گناہگار اور کمزور انسانوں کے قول اور فعل قرار دیتے ہیں ایک بڑا ناحق شناس ظلم عظیم کا سویدا اور عملاً راستبازی سے عداوت رکھنے والا انگریز ولیم میور اپنی کتاب لایف آف محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جہاں یسوع اور آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں مقابلہ موازنہ (پیریلیل) قائم کرتا ہے لکھتا ہے کہ

ایک عیسائی کا موازنہ یسوع اور آنحضرت میں بظاہر یہ بات حیرت انگیز ہے اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی زندگی میں بڑے کامیاب ہوئے اور لاکھوں آدمیوں نے آپکی زندگی میں آپکے مشن کو قبول کیا اور آپکو بڑا ظاہری جلال اور شان شوکت نصیب ہوئی مگر یسوع کا معاملہ اسکے خلاف ہے وہ آخر تک گمنام اور ضعیف اور کس مپرس رہا اور چند ہی آدمیوں نے اُسے قبول کیا اُسکا سِر یہ ہے کہ وہ چونکہ خدائے قادر مطلق تھا اُسنے نہ چاہا کہ عاجز بندوں پر اپنی قدرت کا اظہار کرے اور اُسنے یہ پسند کیا کہ اپنے تئیں پست اور غریب ہی جتائے اور اگر وہ اپنی الوہیت کی شان دکھانے پہ آتا تو تمام یہودیوں کا تختہ ہی اُلٹ دیتا اگرچہ یہ دلیل صرف صرف بزدلی اور حماقت کی دلیل ہے اور تعجب آتا ہے کہ عقل کی پرستار قوم مادی جہان کے فرزندوں کے مونہہ سے ایسی بودی بات نکلے اور بقول ایک عمیق اندیش کے کہ انجیل کا پڑھنا ہی انجیل کے رد کیلئے کافی ہے - پیریلیل -(موازنہ) اپنا دشمن آپ ہی ہے مگر ایک دو باتیں اسپر کرنی بے موقع نہیں ہونگی۔

دعوئ الوہیت مسیح بے دلیل ہے یسوع کی الوہیت کی اور دلیل نصاریٰ کے ہاتھ میں کیا ہے درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے یہ مقولہ لاانتہا تجربوں کا سرچشمہ اور دنیا میں حق اور باطل کا معیار ہے الوہیت کی شناخت تو آپکے کاموں سے ہونی چاہیے تھی کوئی فوق عادت خارق عادت اقتدار آپسے ظاہر ہوتا تو کم سے کم ایک ممتاز اور حیرت انگیز انسان اور کامل انسان آپکو ماننے کیلئے جگہہ نکل آتی دنیا میں مونہہ کی لافوں اور فضولیوں نے تو کسیکو کوئی رتبہ نہیں دلایا اور نہ بیہودہ لاف کاف کسی عظمت کا مستحق بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے ہزاروں مجنون مونہہ سے کیا کچھ نہیں کہتے خود خدا بنتے اور کرہ زمین کے مطلق العنان بادشاہ بنتے اور کیا کیا بکتے ہیں مگر معیار عمل اور محک امتحان آخر دکھا دیتی ہے کیا گل ہیں یسوع کے مونہہ کے لاکھوں دعوے ہوں اور مونہہ کی باتوں سے وہ کیا کچھ نہ بنا ہو (اگرچہ ہم مانتے ہیں کہ بات بھی اُنکی کوئی فوق العادت نہیں پادری ناحق کھینچ تان کر بات کو کہیں سے کہیں تک لے جاتے ہیں) مگر کوئی عمل دکھاؤ اور واقعات سے کوئی نظیر لاؤ کہ گردنیں خود بخود اُسکے آگے جھک جائیں اور ذاتی مفروضات تو کوئی شے نہیں۔

یسوع ناکام رہے یسوع اپنی مشن میں نامرادی کے پوری معنوں میں نامراد رہے اور ذلت و شکست کے چندروز بسر کرکے آخر گمنام ہو جائے اور قوت قدسیہ اور مقلب القلوب ہونے کی یہ شان کہ وہ دو چار شخص جو ایمان لائے تھے انمیں وہ بھی طفیل ہو جائیں اور قلیلہ بھی ساری کی ساری خصوصاً وہ مایۂ ناز مگر ناقابل عمل پہاڑی وعظ بھی حرفاً تالمود یہود کی نقل ہو اور آپکے کام (معجزات بھی) وہی توریت کے نبیوں کے کام یا اُنکی نقل ہوں اسپر بھی وہ قادر مطلق خدا اور رب یسوع مسیح اور جلال کے تخت کا شاہزادہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پورے پورے کامیاب ہوئے اور آپکی پُرزور تحدی اور پورے معنوں میں کامیاب بامراد انسان جنکی کامیابی کی نظیر لانے سے تاریخ عالم بکلی ساکت ہے وہ جنہ اسوقت جبکہ وہ ناتوان بےکس اور بے جاہ و حشم تھا اور ہر قسم کے استخفاف اور استحقار قوم کا نشانہ بنا ہوا نہایت بڑی حیرت انگیز تحدی سے دعویٰ کیا۔ انی رسول اللہ الیکم جمیعاً الذی له ملک السموات والارض یعنے میں تم سب کی طرف اس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو زمین اور آسمان کا مالک ہے اس میں صاف سمجھا دیا کہ یقیناً آسمان میری تائید میں ہوگا اور طبقات سموات سے جو جو برکات زمین پر نازل ہوتے ہیں۔ وہ سب میرے حصہ میں آئیں گی۔ اور میرے مخالف آسمان کی بری تقدیروں اور مصائب کا ہدف بنیں گے اور الارض۔ یعنے اولاً اور بالذات اسی زمین کی حکومت میرے حصہ میں آئیگی اور میرے مخالف اسکی سطح پر سے اٹھا دیئے جائیں گے اور یہ دعوے کیا۔ اقرا باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرا و ربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان ما لم یعلم۔ اور اس کے آخر میں یہ دعویٰ کیا فلیدع نادیه سندع الزبانیه کلا لا تطعه واسجد واقترب۔ یعنی اپنے خالق رب کے نام کی تبلیغ دنیا میں کر وہ خالق رب جس نے ایک حقیر جونک جیسے ......

کیڑے سے جو منی مین پیدا ہوتا ہے الانسان بنایا۔ ہان پڑہ اور تبلیغ کر اور خوف نہ کر اور تیرا رب اکرم ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم کی اشاعت کی اور الانسان کو وہ کچھ تعلیم کیا جو وہ نہ جانتا تھا۔

پانچ پیشگوئیان اس کلام الہی میں پانچ پیشگوئیان ہین۔ اوّل۔ ربك الذی خلق اس کا مطلب یہ ہے کہ ربوبیت الہی نے جو تیری خاص پرورش فرمائی ہے اور اپنے اندازہ سے خاص قوے مرحمت کئے اور خاص کام کے لئے تجھے منتخب کیا ہے اور اپنے ہاتھ سے تیرا پیڑ لگایا ہے۔ اور تیرے مبارک پھلوں کے انتظار مین بیٹھی ہے وہ تجھے ضرور کامیاب اور سرسبز کریگی اور تیرے نونہال کو اعداکے تبر اور مخالف جھونکون سے محفوظ رکھے گی

دوسری پیشگوئی خلق الانسان من علق۔ یعنی اس منی کے کیڑے یا جونک کی طرف دھیان کرو کہ وہ کیسا حقیر اور ذلیل تھا جس کا ایسا خوبصورت باکمال انسان بنا ہے۔ جب ہماری ربوبیت نے نظر عنایت سے ایک کیڑے کو اس شکل وصورت تک پہونچایا ہے اور ایک مقصد اور غایت کے لئے جو ربوبیت کا اصلی تقاضا ہے یہ خلعت کمال مرحمت فرمایا ہے تو کیا اب ہماری ربوبیت اس کا ساتھہ چھوڑ دیگی۔ ہم اپنی ربوبیت کا سایۂ عاطفت اسپر رکھین گے جب تک وہ انسان اپنی خلقت کی علت غائی کو پہونچ نہ جائے۔

رب اور اللہ اسمون کا فلسفہ قرآن کریم مین قرآن کریم مین تدبر کرنے والے جانتے ہین کہ نبوت کی تربیت اور اسے کمال مطلوب تک پہونچانا خدا تعالی کے اسم رب کا خاصہ ہے۔ اور جہان جہان خدا تعالی نے ضرورت نبوت کی قرآن کریم مین بحث چھیڑی ہے دلیل مین اپنے اسم رب کو مذکور فرمایا ہے اس لئے کہ جیسے اس کی ربوبیت نے انسان کے عالم اجسام کے لئے... مقصود اور ابدی غیر فانی شئے ہے۔ اس کی تربیت کے مناسب حال سامان مہیا کرے۔ سو اس کے لئے اس نے نبوت کا سلسلہ اس جہان مین قائم کیا۔ اور جہان نبوت کے اعدا اور مخالفین کو مقابلہ سے ڈرانا چاہا اور ان کے بارہ مین خوفناک وعید بیان کرنے چاہے ہین۔ وہان نبوت کی حمایت ودفاع مین اسم اللہ کو جو جامع جمیع صفات کاملہ ہے۔ پیش کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبوت کا اصلی مقصد توحید الوہیت کو قائم کرنا اور آلہۂ باطلہ اور ہر قسم کے طواغیت کا ابطال کرکے خداوند تعالی کے لیئے معبودیت اور الوہیت کا یگانہ استحقاق اور لاشریک منصب مخصوص کرنا ... ہوتا ہے۔ تو جب عداوت اور خلاف اپنے ہتھیار پہن کر اس کا استیصال کرنے پر آمادہ ہون غیرت اور جوش بھی اسی کو آنا چاہئے جس کی خدمت کے لئے نبوت میدان مین نکلی ہے اس علق اور انسان کے لفظ مین بڑی بھاری پیشگوئی ہے

تیسری پیشگوئی اقرء وربك الاکرم اس مین اشارہ یہ ہے کہ اس سلسلۂ تبلیغ مین تیری سخت مخالفت ہوگی اور ایک عالم تجھے ذلیل اور خوار کرنے پر آمادہ ہوگا اور حکمت الہیہ کے اقتضاء سے کچھہ عرصہ تک بظاہر ایسا ہوگا کہ تو مغلوب اور شکستہ نظر آئے گا اور کفر وشرک اپنی جمیت پر ناز کریگا مگر آخر کار غلبہ اور فتح تیرے حصہ مین آئے گی اور تو اکرم اور عزیز ہوگا اس لئے کہ تیرا رب جس نے تجھے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے پرورش کیا ہے وہ اکرم ہے لہذا ضروری ہے کہ اسکا مربوب بھی بطور ظل کے اکرم ہو

قرآن لانظیر ہے چوتھی پیشگوئی الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کتاب عجیب مین جو تجھے دی جاتی ہے اور جو بظاہر انسانی قلم سے لکھی جاتی ہے وہ وہ علوم عالیہ ہونگے کہ کل بنی آدم کے معلومات اس کے مقابلہ سے عاجز آجائینگے۔ الانسان سے مالم یعلم ملاکر یہ اشارہ فرمایا ہے کہ فطرتاً اور اکتساباً انسان کی بساط مین اور اس کے قوا کی رسائی مین وہ علوم عالیہ آہی نہین سکتے جن پر قرآن مشتمل ہے۔ لہذا یہ علوم لاریب خداوند علیم خالق انسان کی طرف سے ہین اور اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ذہینون کے ذہن عقیلون کی عقلین اور عالمون کے علم اور محررون کی قلمین ان سماوی علوم کے مقابلہ مین ٹوٹ جائین گی۔

پانچوین پیشگوئی۔ کلا لئن لم ینته لنسفعا بالناصية ناصية كاذبة خاطئة فليدع ناديه سندع الزبانية كلا لاتطعه واسجد واقترب۔ دشمن کی عداوت کی پیشرفت نہ جائیگی اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی جھوٹی خطاکار چوٹی کو پکڑکر زور سے کھینچین گے اور یون ذلت سے گھسیٹ کر پاؤن مین گرائین گے۔ پھر وہ اپنی مجلس کو جن کے بل بوتے پر اسے ناز تھا بلائے اور انکی دوہائی دے ہم بھی سیاست کی پیادون کو بلائین گے۔ وہ ہرگز اپنے منصوبون مین کامیاب نہ ہوگا تو اپنے کام مین لگا رہ اور ان کے خلاف کی ذرا بھی پروا نہ کر اور کبھی ان کی ہان مین ہان نہ ملا اس لئے کہ ان کے ہاتھہ مین تیرا کوئی نفع اور ضرر نہین۔ اور ہماری فرمانبرداری مین لگا رہ اور جسقدر تو ہمارا فرمانبردار ہوگا۔ ہماری جناب مین تیرا قرب اور درجہ اتنا ہی بڑہے گا۔

برہمو غور کرے اگر مٹیریلسٹ اور ایک مادہ پرست ایک برہمو۔ ایک دہریہ غرض ہر ایک شخص جو الہام اور ضرورت الہام اور خدا تعالے کی ہستی کو نہین مانتا ان

الفاظ کی شوکت اور قوت میں غور کرے۔ اور اُس انسان کا مطالعہ کرے جس کے مُنہ سے یہ نکلے اور اسوقت کی تاریخ کو پڑھے جب یہ بلند دعوے ایک بے سامان اور ناتوان اور اعداء کے نرغے میں گھرے ہوئے انسان سے سرزد ہوئے اور پھر انجام کو دیکھے کہ یہ دعوے کس شان سے پورے ہوئے اور نبوت کے بدخواہ ٹھیک اسی طرح ہلاک ہوئے جیسے ان سچے دعوں کا منشاء تھا۔

غرض ایسا کامل انسان جس کے اعمال اور نتائج اعمال نے اس کی کاملیت پر ہمیشہ کے لئے مہر لگا دی اور تمام بنی آدم سے اس کو امتیاز بخشا وہ تو اس قابل بھی نہ ہو کہ تخفیف کر کے اُسے نیک انسان ہی مان لیا جاوے اور اسکی نسبت کیکیا دینے والی سب دشنام اور بدگوئی سے زبان کو نکام دی جائے۔ اور ایک ایسے شخص کو جسے ایک ناتوان عورت نے جنا جو قانون قدرت کے موافق بڑھا اور پھولا۔ جو ہگتا موتتا کھاتا اور پیتا اور تمام لوازم بشری کا محتاج اور تمام عوارض انسانی کا مغلوب تھا جس کی زندگی نے کوئی حیرت انگیز کام تو ایک طرف بنی اسرائیل کے معمولی نبیوں جیسی کامیابی بھی نہیں پائی وہ جو بدخواہ دشمنوں کے منصوبوں کا ہدف بنا اور آخر ہزار جان کا ہی ان کے آہنین پنجے سے چھوٹ کر اور دیس بدیس پھر پھرا کر غریب آدمیوں کی طرح کشمیر میں ہمیشہ کی نیند سو گیا غرض ایسے شخص کو یگانہ خدا اور قادر مطلق خدا کر کے مانا جائے کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم ان یقولون الا کذبا۔

الوہیت یسوع کے بطلان کی دلیل	تعجب کی بات ہے ایک شخص انسانی جامہ میں

ہو اور انسانی لوازم اور عوارض کے ماتحت ہو کس دلیل سے فوق العادہ انسان اسکو مانا جا سکتا ہے؟ صورت شکل سے یہ پہچاننا کہ وہ خدا ہے یہ تو سراسر خیال باطل اور محال ہے اور نصاریٰ بھی اس کے قائل نہیں ہوں گے تو اب بجز اس کے کہ یہ دکھایا جائے کہ اس کے یہ افعال اور اعمال تھے جو انسانی طاقتوں سے بڑھکر ہیں اور جو اسے خدائی کا منصب دلاتے ہیں اور کوئی مضبوط دلیل اس کی الوہیت کی ہو نہیں سکتی۔ اور یہ سودائے خام ہے۔ اسلام آج تک ڈنکے کی چوٹ سے پکار رہا ہے۔ ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم یعنے اللہ کے نزدیک جو حقیقی الوہیت کا حقدار ہے اس لئے کہ جامع جمیع صفات کاملہ اور ہر قسم کے بشری ضعفوں اور مخلوقی عوارض اور لوازم سے منزہ ہے ہاں اللہ تعالےٰ کے نزدیک عیسیٰ آدمی سے کچھہ بھی زیادہ نہیں۔۔۔ یعنے اس میں سارے وہ لوازم اور عوارض موجود ہیں جو آدمی میں پائے جاتے ہیں۔ جو شخص اس کی الوہیت کا مدعی ہے وہ معمولی آدمی سے بڑھکر خواص اس میں دکھاوے۔ یہ بڑا بھاری قرضہ نصاریٰ کی گردن پر ہے اور تیرہ سو برس سے برابر چلا آتا ہے ان کی غیرت کا اگر ان میں ہوتی یہ مقتضاء ہونا چاہیئے تھا کہ اس خطرناک الزام سے بری ہوتے۔ کہاں یہ کہ وہ ایک شخص کو خدا اور الفا امیگا کہیں اور کہاں یہ کہ اسلام مٹی سے بنے ہوئے آدمی سے کسی طرح بھی بڑھکر اسے نہ مانے اور نہ ماننے دے۔

عیسائی اسلام کے الزام کے نیچے ہیں تیرہ سو برس سے

حضرت اقدس کا ایک گرامی نامہ

جو حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب سلمہ ربہ کے نام ۲۰ر اگست ۱۸۹۸ء کو لکھا گیا تھا۔ اس گرامی نامہ کے پڑھنے سے حضرت اقدس کی ایک خاص دعا کا پتہ لگتا ہے جو ہر مشکل پیش آمدہ کے حل کیلئے آپ حضور الٰہی میں کیا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوگا کہ جبکہ اس گرامی نامہ میں آپ نے حضرت مولانا صاحب کے لخت جگر کے لئے دعا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے اس دعا کے موافق وہ بچہ اسوقت بچ گیا کیونکہ خود مولانا موصوف نے اصل خط پر جو کچھ درج فرمایا ہے وہ اصل مکتوب کے بعد ہم مع تاریخ درج کرتے ہیں۔

گویا اس گرامی نامہ سے حضرت اقدس کی قبولیت دعا کا ایک زبردست ثبوت ہوتا ہے۔ اور بجائے خود یہ مکتوب ایک نشان ہے جو غور کرنے والی طبیعتوں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ . . . . . ایڈیٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی

از عاجز عائذ باللہ الصمد غلام احمد بخدمت اخویم مخدوم حکیم نورالدین صاحب سلمہ ربہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

عنایت نامہ پہونچا حال صدمہ وفات دو لخت جگر آں مخدوم و علالت طبیعت پسر سوم سنکر موجب حزن و اندوہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ آپکو صدمہ گذشتہ کے نسبت صبر عطا فرماوے۔ اور آپ کے قرۃ العین فرزند سوم کو جلد تر شفا بخشے انشاء اللہ القدیر یہ عاجز آپ کے فرزند کے شفا کے لئے دعا کریگا۔ اللہ تعالےٰ مجھکو اپنے فضل و کرم سے ایسی دعا کی توفیق بخشے جو اپنے جمیع شرائط

سے جامع ہے۔ یہ امر کسی انسان کے اختیار مین نہین ہے صرف اللہ تعالےٰ کے ہاتھ مین ہے اُسی کے مرضات حاصل کرنے کے لئے اگر آپ خفیہ طور سے اپنے فرزند دلبند کی شفا حاصل ہونے پر اپنے دل مین کچھہ نذر مقرر کر رکھین تو عجیب نہین۔ کہ وہ نکتہ نواز جو خود اپنی ذات مین کریم و رحیم ہے آپ کے اس صدق دلی کو قبول فرما کر ورطہ غموم سے آپ کو مخلصی عطا فرما دے وہ اپنے مخلص بندون پر اُنکے مان باپ سے بہت زیادہ رحم کرتا ہے اُسکو نذرون کی کچھہ حاجت نہین مگر بعض اوقات اخلاص آدمی کا ایسے راہ سے محقق ہوتا ہے۔ استغفار اور تضرع اور توبہ بہت ہی عمدہ چیز ہے اور بغیر اس کے سب نذرین ہیچ اور بے سود ہیں۔ اپنے مولا پر قوی امید رکھے اور اُسکی ذات بابرکت کو سب سے زیادہ پیارا بناؤ کہ وہ اپنے قوی الیقین بندون کو ضایع نہین کرتا اور اپنے سچی رجوع دلانے والون کو ورطہ غموم مین نہین چھوڑتا۔ رات کے آخری پہر مین اٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجا لاؤ۔ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو کہ اے میرے محسن اور میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہون تو نے مجھہ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ اور گنہ پر گنہ دیکھا۔ اور احسان پر احسان کیا تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتون سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھہ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھہ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہین۔ آمین ثم آمین +

مگر مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کی فی الحقیقت دل کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولی کے انعام اکرام کا اعتراف کرے کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھہ چیز نہین جوش دلی چاہیئے اور رقت اور گریہ بھی یہ دعا معمولات اس عاجز سے ہے۔ اور درحقیقت اسی عاجز کے مطابق حال ہے والسلام خاکسار

غلام احمد عفی عنہ۔ ۲۰ اگست ۱۸۸۵ء

حضرت مولانا صاحب نے اس گرامی نامہ کی پشت پر یہہ الفاظ درج کئے ہین۔ "یہ لڑکا اس وقت اس مرض سے بچ گیا تھا پھر دوبارہ سعال و ام الصبیان مین انتقال کر گیا۔ ان بفراقہ لمحزون وادعو اللہ بدلہ"۔ **نورالدین۔**

ضروری اطلاع

وفات نامہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کل حقوق میان فتح دین صاحب سے خرید لئے گئے ہین۔ اور وہ محفوظ ہین۔ لہذا کوئی صاحب بلا اجازت منشی محمد اکبر صاحب ٹھیکیدار چوب بٹالہ اس کے طبع کرانے کی جرأت نہ کرین۔ ورنہ قانونی طور پر جوابدہ ہونا پڑے گا جسقدر نسخے مطلوب ہون اون سے منگوا لئے جائین

اسماء مریدین حضرت اقدس

(۱) حافظ غلام محمد خان۔ وزیرآباد ضلع گجرات

(۲) مولوی عبدالرحمٰن عرف مولوی نجم الدین صاحب۔ موضع شادیوال ضلع گجرات۔

(۳) میان محمد صاحب موضع ناگروالا ضلع گجرات۔

(۴) مولوی محمد علی صاحب موضع کاموں والہ ضلع گوجران والہ۔

(۵) مبارک علی۔ موضع کاموںکے ضلع گوجران والہ

(۶) سردار علی صاحب موضع کاموںکے ضلع گوجران والہ

(۷) حیات علی صاحب ؍؍ ضلع گوجران والہ

(۸) کرم دین صاحب موضع سیدوالہ ضلع منٹگمری

(۹) مرزا کرم بیگ صاحب ؍؍ ضلع منٹگمری

(۱۰) اسماعیل ؍؍ ضلع منٹگمری

دارالامان

(۱) حضرت اقدس بحمد اللہ بہمہ وجوہ مع جمیع ممبران خاندان و خدام بخریت ہین اور نصیبین کمیشن کے ممبرون کیلئے ایک لا نظیر عربی کتاب تصنیف فرما رہے ہین جو ۲۱۰۰ چھپ رہی ہے ۱۱۲ صفحہ تک کتاب مذکور چھپ چکی ہے

(۲) بعد مغرب حضرت اقدس اون مضامین کو سن رہے ہین جو حضرت اقدس کے ایما سے ہمارے احباب نے مفاسد زمانہ اور ضرورت امام پر لکھے ہین۔ منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی ان مضامین کو سنا رہے ہین۔

(۳) حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی خلافت راشدہ کی تصنیف کے علاوہ دوسرے کامونکے مصروف ہین یہ قابل قدر کتاب ۱۳۶ صفحہ تک پریس میں جا چکی ہے۔ اور ۱۲۸ تک چھپ چکی ہے

(۴) حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کا درس قرآن مجید حسب معمول ہر روز بعد عصر ہوتا ہے۔ آپ آجکل مخالفین کی کتابون کا مطالعہ بغرض جواب کر رہے ہین اور بعض مخالف مصنفین کو خطوط بھی لکھے ہین جن مین سے بعض کا جواب آئندہ اشاعت مین انشاء اللہ درج کرینگے +

ہندوستان کی خبریں

نواب وزیر ہند نے پارلیمنٹ میں بیان کیا ہے کہ قحط کے اخراجات کیوجہ سے گورنمنٹ ہند کو خزانہ انگلستان سے مدد دینے کی کچھ ضرورت نہیں۔ وہ ان اخراجات کے لئے کافی وسائل رکھتی ہے۔ اور بشرط ضرورت قرض لے سکتی ہے

جدید گورنر بمبئی لارڈ نارتھ کوٹ مع لیڈی صاحبہ ۱۶ر کی صبح کو بمبئی رونق افروز ہوئے۔ اور سابق گورنر اسی تاریخ ولایت کو روانہ ہو گئے۔

مسودہ قانون تازیانہ و قانون کینہائے پاس ہو گئے ہیں۔

میران شاہ (وادی ٹوچی) کے پولیٹیکل افسر نے چند متواتر ڈاکوزن کے جواب میں ۱۵ر کی صبح کو ۸ میل کے فاصلہ پر دو دیہات پر اچانک حملہ کر کے ۴۲ مفسد اور ۴۰ اونٹ گرفتار کر لئے۔ حملہ ایسا اچانک کیا گیا کہ کوئی مقابلہ نہ کر سکا۔ ۱۷ر کی دوپہر کو لوٹیروں کی ایک جماعت کے تعاقب میں کامیابی نہ ہوئی۔

نواب کرزن نے بتاریخ ۱۷ر فروری کلکتہ یونیورسٹی کے سالانہ جلسہ میں مسئلہ تعلیم پر بسیط تقریر کر کے لوکل گورنمنٹوں کو ابتدائی تعلیم کی عام توسیع و اشاعت کیطرف خاص توجہ کرنے کی نصیحت کی۔ مگر افسوس صنعتی تعلیم کے متعلق ایک لفظ بھی ارشاد نہ فرمایا۔ اور برعکس ازیں تعلیم کی مروجہ قسم کو بہت سراہا۔ اس تعلیم سے بلاشبہ ملک کو بہت فائدہ پہونچا ہے۔ اور اُسکی اشاعت کی بھی ابھی بہت ضرورت ہے۔ لیکن یہ مسلمہ امر ہے کہ صرف ایک ہی تعلیم زمانہ کی مقتضیات یا ملک کی ضرورتوں کے لئے مکتفی نہیں ہو سکتی اور امید ہے کہ نواب ممدوح کبھی نہ کبھی تعلیمی مسئلہ کے اس پہلو پر بھی ضرور خیال فرماوینگے۔ جناب ممدوح نے اپنی تقریر میں مدرسوں کی درسگاہوں اور معائنہ کے عملہ کی زیادتی پر بھی بہت زور دیا۔ اور ارشاد فرمایا کہ گورنمنٹ امدادی مدراس کے نصاب تعلیم نظم و نسق کی عمدگی و معقولیت کی بھی ذمہ وار ہے +

جزیرہ بورنیو کا عثمان دقنہ یعنے مت صالح قتل ہوگیا ہے۔ اور انگریزی فوج نے اُسکے ہمراہیوں کو پراگندہ کر دیا ہے۔

ہندوستان کی ریلوے لائینوں کو اپریل ۱۸۹۹ء سے ۱۳ر فروری ۱۹۰۰ء تک سال ماقبل کے اسی عرصہ کی نسبت ایک کروڑ ۸۷ لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی۔

لارڈ نارتھ برک سابق وائسرائے ہندوستان نے پانسو پونڈ چندہ بھیج کر قحط زدگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ کل ملک میں اسوقت چالیس لاکھ کے قریب مصیبت زدگان امدادی کاموں پر ہیں۔

چھوٹا ناگپور کے بلوہ کے تقریباً پانسو مجرم حوالات میں مقید ہیں۔ اُنکے سرغنہ برسا بھگوان کی نسبت لاٹ صاحب بنگالہ سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا اُسے پولیٹیکل مجرم قرار دیکر ملک بدر کیا جائے۔ یا معمولی مجرم کی حیثیت میں اُسکی تجویز کیجائے۔

مہاراجہ پٹیالہ نے بخشی گنڈا سنگھ متوفی سپہ سالار افواج ریاست کی پوری تنخواہ اُنکے بیٹوں کے لئے مقرر کر دی ہے۔ اور مزید برآن بڑے بیٹے جرنیل سورا سنگھ صاحب کو اپنا حاضر باش ایڈیکانگ بنا دیا ہے۔ بخشی صاحب کی جگہ جرنیل پرتم سنگھ سپہ سالار بنائے گئے ہیں۔

مردوان اور ڈیرہ دون کے درمیان ریل جاری ہو گئی ہے۔

علاقہ سوات کے مقام کہار سے ایک دستہ علاقہ کی دیکھ بھال کے لئے درہ موہرو آوچیا کر دو شاکوٹ کے راستہ واپس آئیگا۔

امرتسر۔ اور اُسکے ملحقہ اضلاع میں کچھو دجبرو وغیرہ سرغنہ ڈاکوؤں کی گرفتاری سے سنگین جرائم کے ارتکاب میں اگرچہ بہت کچھ کمی ہو گئی ہے لیکن اکثر دیگر اضلاع میں ابھی تک اس معاملہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ۱۲ر ماہ حال کو ضلع حصار کے موضع فہروالہ میں ۱۵ مسلح آدمیوں نے ڈاکہ مارا۔ اور ایک بنیا کا مال و متاع تمام و کمال لوٹ لے گئے۔ اُنکی باڑہوں سے آٹھ دیہاتی زخمی ہوئے۔ ۹ر ماہ حال کی رات کو ضلع ڈیرہ اسمعیلخاں کے موضع شہاب خیل کی پن چکی پر ۱۶ آفریدیوں نے ڈاکہ مارا۔ دو محافظوں میں سے ایک کو قتل کیا۔ اور کئی من غلہ اُٹھا لے گئے۔

ولایت میں قحط زدگان ہند کیلئے تخمیناً ستر ہزار پونڈ چندہ جمع ہو چکا ہے ملکہ معظمہ کے علاوہ شاہی خاندان کے دیگر اراکین نے بھی معقول رقمیں دی ہیں۔ ہندوستان میں محاربہ ٹرانسوال کے متعلق اسوقت تک آٹھ لاکھ روپیہ سے اوپر چندہ جمع ہو چکا ہے +

بمبئی میں طاعون سے ۱۲ر فروری کو ۸۹ بیمار ۹۲ فوت اور کراچی میں ۱۳ر کو ۲ بیمار اور ایک فوت ہوا۔ ضلع جالندھر میں نواں شہر کے متصل اس ہفتہ ایک گاؤں اس بلا میں مبتلا ہوا ہے۔

افسوس نوجوان مہاراجہ سندھیا ۲۴ روز سے سخت بیمار ہیں۔ اس عرصہ میں بخار ایک دفعہ بھی ہلکا نہیں ہوا جو بے اندازہ مشقت اور تکان سے پیدا ہوا۔ مہاراجہ صاحب نے قحط زدہ علاقہ میں دورہ کرتے وقت ایک ایک دن میں ساٹھ ساٹھ میل زین سواری پر طے کئے۔

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں - نامور ڈاکٹروں - والیان ریاست - اور ولایت کے یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ - اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار پھولا سبل سرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھاتی ہے اور عینک کی ہی حاجت نہیں رہتی - بچے سے لے کر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام وخاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ عہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ للعہ خالص ممیرہ فی ماشہ عسہ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک ذمہ خریدار درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی وجعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے - المشتہر پروفیسر میاسنگہ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور -

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے -

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میاسنگہ اہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے پانی بہت جانا وہند سوزش ہر قسم جس کو عموماً آنکھہ آنا کہتے ہیں جلن کمزوری نظر ناخنہ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم اور ان سے پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شئے نہیں ہے اس لئے ہر کسی کے لئے استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لایق ڈاکٹر کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیئے اس لئے میں بلا شک وشبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے -
راقم ڈاکٹر ڈی - ایم - بی - ایم سانگلی صاحب بہادر ایم بی ایم ایس سندیافتہ یونیورسٹی

(۲) میں خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ سردار میاسنگہ صاحب اہلووالیہ نے تیار کیا ہے مینے اس کا تجربہ اپنے ایک زیر علاج مریض مسماۃ اتم دیوی بعمرہ ۴ سال سکنہ لاہور پر کیا ہے مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے - اسکی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں ان میں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا - اس کی بینائی میں اس قدر فرق آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا ہی نہیں پرو سکتی تھی - اور وہ ان اشیا کو جو اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھہ سکتی تھی مریضہ مذکورہ نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی -
راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن ودیمنسٹر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

(۳) میں نے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میاسنگہ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے
راقم ڈاکٹر برج لال گھوس رائے بہادر ڈاکٹر ایم ایل ایس اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند -

(۴) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگہ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا - میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے -
راقم خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جاویگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۸۹۹ء میں جمع کیا گیا ہے -

(انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب ایڈیٹر اخبار الحکم کے اہتمام سے چھپکر بمنہ تعالیٰ شایع ہوا)